Regd. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۞ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

بروز پنجشنبہ

۶ جمادی الثانی ۱۳۷۰ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ״
سہ ماہی ۷ ״
ماہوار ۲/۸ ״

جلد ۳۹/۵ ۞ ۱۵ امان ۱۳۳۰ ہش ۞ ۱۵ مارچ ۱۹۵۱ء ۞ نمبر ۶۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۳ مارچ مکرم میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مندرجہ ذیل رپورٹ ارسال کی ہے:
سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت بفضل خدا اچھی ہے۔ گو سندھ سے واپسی پر راستہ میں ہوا لگ جانے کی وجہ سے سر درد ہو گئی تھی۔ جو اب بھی کچھ باقی ہے۔ احباب حضور انور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ جزاک اللہ

جنگ کوریا:- ٹوکیو ۱۴ مارچ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق کمیونسٹ فوجوں نے سیئول کا شہر خالی کرنا شروع کر دیا ہے۔

ترکی فوجی وفد پاکستان آرہا ہے

کراچی ۱۴ مارچ۔ ترکی کا سات افراد کا ایک فوجی مشن پیر کے روز یہاں آرہا ہے اور تین ہفتے تک پاکستان کا چیز سگالی کا دورہ کریگا ترکی کے ڈپٹی چیف آف دی جنرل اسٹاف اس وفد کے لیڈر ہونگے اور دوسرے ارکان میں بحری بیڑے کے کمانڈر انچیف امیر البحر صادق کا نام قابل ذکر ہے۔ پاکستان کے ہوائی بری اور بحری فوجوں کے حکام نے ان کے استقبال کے لئے ایک وسیع پروگرام تیار کیا ہے۔ یہ وفد ۵ دن کے لئے کراچی میں قیام کرنے کے بعد پھر کوئٹہ پشاور رسالپور مدد راولپنڈی اور لاہور جائیگا۔ ہر جگہ ترک فوج کی قدیم روایات کے مطابق وفد کو ۷ اتوپوں کی سلامی دی جائیگی پاکستانی فوجوں کے بریگیڈیر حاجی افتخار احمد خاں اس وفد کے ساتھ رابطہ افسر کے طور پر ہوں گے۔

سرحد کے قبائل پاکستان کے ساتھ ہیں

لندن (ریڈیو) ۱۳ مارچ رائل سنٹرل ایشیائی سوسائٹی کے ممبروں سے خطاب کرتے ہوئے سید وارث امیر علی نے آج کی دنیا میں اسلامی ممالک کی عظیم طاقت اور بالخصوص دولت مشترکہ میں پاکستان کی حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔

پاکستان ہندوستان مغربی قلعہ اور ایران کی مشرقی دیوار کے ساتھ ساتھ آبادی کے لحاظ سے ایک ایسا ملک ہے۔ جہاں کے مسلمانوں کی تعداد کے برابر مسلمان اور کسی ملک میں نظر نہیں آتے" آپ نے ۱۹۴۷ء کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے موجودہ وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کی مساعی کو شاندار تحسین پیش کیا۔

آپنے کہا "پختونستان" کے لئے کوئی وجہ جواز نظر نہیں آتی۔ اس وقت شمال مغربی سرحد کے قبائلی کمل طور پر پاکستان کے ساتھ ہیں۔ اور انہوں نے صدیوں سے جو طرز عمل اختیار کر رکھا تھا۔ اس میں بہتری پیدا ہوئی ہے۔ حکومت پاکستان بھی پوری کوشش کر رہی ہے کہ وہ افغانستان سے پڑوسیوں کا سا برتاؤ کرے۔

آخر میں آپ نے کمیونزم کے خطرات کے خلاف انتباہ کرتے ہوئے سید امیر علی نے کہا۔ اگر پاکستان دولت مشترکہ کو چھوڑ دے۔ تو تبت اور سنکیانگ میں چینی کمیونسٹوں کا اثر ہمالیہ کے ساتھ ساتھ سارے علاقوں میں پھیل سکتا ہے۔

نئی دہلی ۔ ۱۴ مارچ آج بجٹ پر تنقید کے جوابات میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ ہندوستان اسوقت داخلی اور بین الاقوامی لحاظ سے دن بدن نازک سے نازک تر صورت حالات سے دوچار ہوتا جا رہا ہے۔

لکھنؤ ۔ ۱۴ مارچ یو پی کے وزیر تعمیرات عامہ حافظ محمد ابراہیم نے استعفیٰ دیدیا۔ ان کے محکمے پر رشوت کے الزامات عائد کئے گئے تھے۔

پاکستانی فوجوں میں مبینہ سازش کی تفتیش و تحقیق کیلئے فوجی حکام کیساتھ سول پولیس کا خاص عملہ متعین کر دیا گیا

کراچی ۔ ۱۴ مارچ اگلے دن پاکستانی فوجوں کے بعض افسروں کے متعلق پاکستان کے وزیر اعظم نے جس سازش کا انکشاف کیا تھا۔ آج اس بارے میں حکومت پاکستان کے ایک نمائندے نے بتایا کہ سول پولیس کا ایک خاص عملہ فوجی حکام کے ساتھ مل کر اس سازش کی تحقیق و تفتیش کر رہا ہے۔ نمائندے نے یہ بھی بتایا کہ اسکے بعد کسی فوجی یا سول آدمی کی کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی نہ ہی کسی کو اسکے مکان میں نظر بند کیا گیا ہے آپ نے بتایا کہ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کیا اس سازش کے ساتھ کسی سیاسی لیڈر کا بھی تعلق ہے یا نہیں۔ ایک سوال کے جواب میں پاکستان کی حکومت کے نمائندے نے بتایا کہ ابھی تک کمیونسٹ پارٹی کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ اور نہ ہی غالباً اس سلسلے میں حکومت کے کوئی اقدام زیر غور ہے۔ آپ نے کہا میرے خیال میں مکمل تحقیق و تفتیش کے بعد پوری تفصیلات شائع کر دی جائیں گی۔ اور مجھے امید ہے کہ خان لیاقت پارلیمنٹ کے سامنے اس سلسلے میں کوئی بیان بھی ضرور دیں گے۔

پاکستانی عیسائیوں کا پولنگ ملتوی

لاہور ۔ ۱۴ مارچ۔ ڈپٹی کمشنر لاہور کے ایک اعلان کے مطابق پاکستانی عیسائیوں اور اینگلو پاکستانیوں کے حلقہ انتخاب ۱ کے ووٹ ۱۴ مارچ ۱۹۵۱ء کی بجائے ۲۰ مارچ کو مندرجہ ذیل پولنگ سٹیشنوں پر ڈالے جائیں گے۔

پولنگ سٹیشن	نام پولنگ سٹیشن
۱۶۱	نور دین ہائی سکول اچھرہ
۱۶۲	ماڈل پرائمری سکول ماڈل ٹاؤن
۱۷۴	کارپوریشن سکول ۔ نواں مزنگ
۱۸۴	کارپوریشن سکول کوٹ عبداللہ شاہ
۲۱۱	کارپوریشن سکول بیڈن روڈ
۲۱۲	خیمہ گراؤنڈ ۔ فرید کوٹ ہاؤس مزنگ روڈ

مختصرات

کراچی ۔ ۱۴ مارچ حکومت سندھ نے سندھ یونیورسٹی کو حیدر آباد منتقل ہو جانے کے بعد ایک تعلیمی ادارہ بھی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

منٹگمری ۔ ۱۴ مارچ ۔ آج یہاں سے ٹڈی دل ہڑپہ کی طرف روانہ ہو گیا مشرقی پنجاب کی اطلاعات کے مطابق ایک اور ٹڈی دل امرتسر پہونچ گیا ہے۔

کراچی ۔ ۱۴ مارچ ۔ امریکی نائب وزیر خارجہ آج پشاور سے یہاں پہونچ گئے ۔ آپ کل کسی وقت گورنر جنرل اور خان لیاقت سے ملاقات کریں گے۔

ڈھاکہ ۔ ۱۴ مارچ ۔ حکومت مشرقی بنگال نے زچہ خانہ کے ۲۲ مرکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ مرکز چاٹگام ۔ باریسال ۔ رنگ پور اور راج شاہی میں قائم کئے جائیں گے ۔ ایک ادارہ ڈھاکے میں بھی قائم کیا جانا منظور ہوا ہے۔

مسلم لیگی امیدواروں کی کامیابی

بھیرہ ۔ ۱۴ مارچ ۔ گذشتہ چار دنوں میں ضلع شاہ پور کے حلقہ ۳ میں جو ووٹ ڈالے گئے۔ ان میں شیخ فضل الٰہی کامیاب رہے ۔ ۱۳ مارچ تک مجموعی تعداد ووٹوں کی یہ ہے۔

شیخ فضل الٰہی (مسلم لیگ)	۴۹۳۶
محمد نذیر	۲۰۰۳
پیر کرم شاہ	۴۳۶۲
سید شریف حسین	۷ ۴

بنیادی اصولوں کی رپورٹ پر بحث نہیں ہوگی

کراچی ۱۴ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان دستوریہ کے آئندہ اجلاس میں بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی رپورٹ پر بحث نہیں ہوگی ۔ کیونکہ کمیٹی اس سلسلے میں آمدہ تجاویز پر غور نہیں کر سکی ہے ۔ اسوجہ سے کہ پنجاب کے ارکان انتخابات کی جدوجہد میں معروف تھے پاکستان دستوریہ کا جو اجلاس پیر کو شروع ہو رہا ہے اس میں ۲۱ سرکاری بل اور بیس سے زائد غیر سرکاری بل پیش ہوں گے۔

مراقش کو آزاد کر دیا جائے

قاہرہ ۔ ۱۴ مارچ ۔ آج عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس کے بعد وزیر اعظم مصر نے ایک بیان میں کہا سات عرب ممالک علیحدہ علیحدہ فرانس کو مراقش کو آزاد کر دینے کے متعلق مراسلے ارسال کریں گے آپنے کہا ان کے بعد مراقش کے متعلق عرب لیگ کے فیصلوں کا اعلان کیا جائے گا۔

سندھ اسمبلی کا آئندہ اجلاس

کراچی ۱۴ مارچ ۔ سندھ اسمبلی کا آئندہ اجلاس ۲۱ مارچ کو شروع ہوگا جسمیں ۱۱ سرکاری اور ۲۱ غیر سرکاری بل پیش ہوں گے۔ سرکاری بلوں میں ایک بل مہاجرین کے ناجائز نقل و حرکت کی روک تھام اور ایک عصمت فروشی کے انسداد کے متعلق بھی ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ہر احمدی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کو پڑھنا چاہیئے

ہر احمدی پہ لازم ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کرے اور ان حقائق اور معارف سے مستفید ہو جو اللہ تعالے نے آپ کو عطا فرمائے۔ اس وقت مخالفین احمدیت جو حضرت اقدس کی کتب ہی سے چند فقرات پیش کر کے عوام الناس کے افکار کو مسموم کر رہے ہیں اس کا حقیقی علاج بھی یہی ہے کہ دوست بطور تریاق حضرت اقدس کی کتب مطالعہ کے لئے انہیں دیں۔

بک ڈپو تالیف و تصنیف سے آپ کو مندرجہ ذیل کتب مل سکتی ہیں۔ کتب قلیل تعداد میں چھپوائی گئی ہیں۔ اس لئے جتنی جلدی ہو سکے آرڈر دینا چاہیئے۔ ان میں سے پہلی تین کتابیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہیں:-

(۱)	حقیقۃ الوحی (ولایتی کاغذ)	۸-۰-۰
(۲)	” درمیانہ کاغذ	۶-۰-۰
(۳)	تجلیات الٰہیہ	۰-۴-۰
(۴)	ایک غلطی کا ازالہ	۰-۲-۰
(۵)	دعوۃ الامیر	۳-۰-۰
(۶)	دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی	۶-۰-۰
(۷)	ایک تبلیغی خط	۰-۴-۰
(۸)	سیرۃ خاتم النبیین حصہ سوم	۲-۸-۰
(۹)	” حصہ اول (چند کاپیاں ہیں)	۳/-/-

مینیجر بک ڈپو تالیف و تصنیف ربوہ

حسن صاحب رہتاسی کا انتقال

افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ حسن صاحب رہتاسی بتاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۵۱ء اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون اور ۱۱ مارچ کی شام کو جماعت احمدیہ لائلپور نے انہیں مقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا۔

آج سے دو ماہ قبل مرحوم لائلپور تشریف لائے۔ چند دن بعد بیمار پڑ گئے۔ جماعت احمدیہ لائلپور نے ان کے علاج معالجہ اور تیمارداری کی پوری کوشش کی۔ مگر وہ روز بروز کمزور ہوتے گئے۔ ان کے صاحبزادے کو جہلم سے بلوا کر ان کے وطن پہنچانے کی کوشش کامیاب نہ ہو سکی۔ پیری کا عالم اور کمزوری زیادہ۔ آخر ۱۰ مارچ کی شام کو ان کا وصال ہو گیا۔ ان کے بیٹے کو جہلم تار دیا گیا۔ لیکن انتظار کے بعد جب وہ پہنچ نہ سکا تو انہیں یہیں سپرد خاک کیا گیا۔ خدا تعالے مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خاکسار محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ لائلپور

۲۵ مارچ ۱۹۵۱ء - یوم التبلیغ

امسال کے پہلے یوم التبلیغ کے لئے ۲۵ مارچ مطابق ۲۵ امان اتوار کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ لہٰذا جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان اپنے اپنے حلقہ کے اندر اس دن کو کامیاب طور پر منائیں اور ٹریکٹ اور زبانی تبلیغ سے پیغام حق احسن طریق پر اپنے معزز غیر احمدی بھائیوں تک پہنچائیں۔ تا خدا تعالے سعید روحوں کو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ احباب اس دن کے لئے مرکز سے ٹریکٹ منگوا سکتے ہیں۔ لیکن ٹریکٹ دوائیوں کے اشتہاروں کی طرح تقسیم نہ کئے جائیں۔ بلکہ ایسے احباب کو دیئے جائیں جو حق کی جستجو رکھتے ہوں۔ چونکہ اس دن مشاورت ہے اس لئے ایسے احباب جو مشاورت میں شریک ہوں وہ اپنا یہ فرض کسی دوسرے دن ادا کریں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

۳۱ مارچ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سابقہ سالوں کے معمول کے مطابق اس سال بھی انشاء اللہ تعالے تحریک جدید کا وعدہ ادا کرنے والے دوستوں کی پہلی فہرست ۳۱ مارچ کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے حضور دعائے خاص کیلئے پیش کی جائے گی۔

۳۱ مارچ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کا ارشاد ہے کہ:-

”میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ وعدے کریں وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی کوشش بھی کریں تا ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں وہ ۳۱ مارچ تک اپنے وعدے ادا کر دیں۔“

”...... آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔“

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں آج ہی اپنا وعدہ سیکرٹری صاحب مال کو ادا فرما کر دفتر وکیل المال کو ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ اطلاع کر دیں۔ تا آپ کا نام حضور کی خدمت میں پیش ہونے والی فہرست میں شامل کر دیا جائے۔ وکیل المال ثانی تحریک جدید

فیضانِ خداوند بھی ہوتے ہیں کبھی بند؟

حسن صاحب رہتاسی مرحومؓ کی ایک پرانی نظم

دریا ہی نہیں کرتے ہیں کوزہ میں جری بند
گر چاہیں تو کر سکتے ہیں شیشہ میں پری بند

کیا کہنا شجاعت کا تری حضرتِ انساں
ہمت سے تری بند ہے خشکی نہ تری بند

جب سیر و سیاحت کیلئے جیب میں دیکھا
پھر شملہ و کشمیر ہے نے کوہ مری بند

جو بند کیا حق نے اسے کھول لیا ہے
نے شرک خفی بند ہے نے شرک جلی بند

القصہ ہر اک قسم کی سب راہیں کھلی ہیں
اک بند ہے ان پر تو فقط راہ نبی بند

ان سادہ مزاجوں سے کوئی اتنا تو پوچھے
فیضانِ خداوند بھی ہوتے ہیں کبھی بند؟

جب آپ کو تسلیم ہے قرآں کی بدولت
صدیق ہیں شہدا ہیں نہ صالح نہ ولی بند

کیوں کوثر نبوی میں ہوا بند تموج
جب تشنہ لبوں کی ہی نہیں تشنہ لبی بند

کیوں مصطفوی فیض کو بند آپ ہیں کرتے
اب تک نہیں دنیا میں اگر بولہبی بند

کافر پہ کشادہ ہیں اگر قہر کے کوچے
مومن پہ ہوئی کس لئے رحمت کی گلی بند

شیطان کی گر راہزنی باقی ہے اب تک
کس وقت ملائک کی ہوئی راہبری بند

مغضوب کی ضالین کی آمد ہے مسلسل
اَنعَمتَ عَلَیھِم کی ہوئی کب سے لڑی بند

کس طرح تبرا ہو عدوانِ علیؓ سے
جب دوسری جانب ہو تولائے علی بند

گر زلف بنانے کو ہے شانے کی ضرورت
کیونکر یہ بنے گی جو ہوئی شانہ گری بند

کب اٹھیں گی اس باغ سے بلبل کی صدائیں
ہر وقت جہاں رہتے ہوں غنچہ و کلی بند

جب تک ہے شہنشاہ کے ہاتھوں میں حکومت
نے تاج ہے مفقود نہ ہے تاجوری بند

مریم کے جگر بند کے آنے پہ نبوت
ہم آپ سے پوچھیں گے جو اسوقت رہی بند

جس راہ سے ملتا ہے حسن آخری انعام
یہ لوگ اسے کرتے ہیں اللہ غنی بند

روزنامہ الفضل لاہور

۱۵ مارچ ۱۹۵۱ء

مسلم لیگ مضبوط وزارت بنا لیگی

اب تک انتخابات کی جو خبریں آئی ہیں۔ اُن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسلم لیگ زیادہ سے زیادہ ووٹ حاصل کر رہی ہے۔ اس کے بعد جناح عوامی مسلم لیگ کا نمبر آتا ہے۔ باقی پارٹیوں میں سے آزاد پاکستان پارٹی ایک آدھ جگہ اور آزاد اُمیدوار ایک آدھ جگہ اپنے حریفوں سے اب تک زیادہ ووٹ لے سکے ہیں۔ مسلم لیگ، جناح عوامی مسلم لیگ کو بھی بہت پیچھے چھوڑتی جا رہی ہے۔ اور اس وقت تک یہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ مسلم لیگ ایک مضبوط وزارت بنانے میں ضرور کامیاب ہو جائے گی۔ اگر جناح مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ میں سمجھوتہ نہ ہوتا۔ تو یقیناً ان دونوں کا بھی وہی حال ہوتا جو اسلام لیگ۔ اسلامی جماعت یا آزاد پاکستان پارٹی کا یا آزاد اُمیدواروں کا اب تک ہوا ہے۔

جناح عوامی مسلم لیگ کی یہ کامیابی بھی دراصل اسی بات کا ثبوت ہے۔ کہ ملک کی اکثر اکثریت لیگ کے اصولوں کی ہی حامی ہے۔ کیونکہ یہ متحدہ پارٹی بھی دراصل مسلم لیگ ہی کی دو شاخوں پر مشتمل ہے۔ مسلم لیگ سے ان کا کوئی اصولی اختلاف نہیں ہے محض ذرا ذرا سے زاویہ نگاہ کے اختلافات کی وجہ سے یہ معرض وجود میں آئی ہیں۔ اور ہمیں اُمید ہے۔ کہ ملک و قوم کے بہتر مفاد کے پیش نظر یہ متحدہ پارٹی بھی مسلم لیگ کے ساتھ اپنے اختلافات ہموار کر لے گی۔ اور بجائے روڑے اٹکانے کے اپنے اختلافات کو مستحسن مشورہ کی صورت میں تبدیل کر لے گی۔

اول تو ہم یہی مشورہ دیں گے۔ کہ جناح عوامی مسلم لیگ کو اسمبلی میں پہنچ کر پھر مسلم لیگ کے اندر مدغم ہو جانا چاہیے۔ تاکہ ملکی محاذ اور بھی مضبوط ہو جائے۔ لیکن اگر خدانخواستہ کوئی ایسی صورت پیدا نہ ہو سکے۔ تو کم سے کم یہ کرنا چاہیئے۔ کہ وہ کسی ایسی پارٹی کے ساتھ سمجھوتہ نہ کرے۔ جس کے اصول مسلم لیگ کے وسیع اور ہمہ گیر اصولوں کی نفی کرتے ہوں۔ کیونکہ ایسی صورت میں ضرور اس کو مجبوراً ایسی پارٹی کے تنگ نظرانہ اور محدود اصولوں میں سے کچھ ماننے پڑیں گے۔ جو اس کی اپنی ہر دلعزیزی پر اثر انداز ہوں گے۔

ہمیں جناح عوامی مسلم لیگ کے سمجھدار اور ملک و قوم کے حقیقی بہی خواہ زعماء سے یہی اُمید ہے کہ وہ کسی ذاتی جذبہ کو ملک و قوم کی بہبودی کے راستہ میں مخل نہیں ہونے دیں گے۔ دوسری طرف ہم مسلم لیگ کے سربرآوردہ ارکان سے بھی یہی توقع رکھتے ہیں۔ کہ وہ اپنے پرانے ساتھیوں کارکنوں کو جنہوں نے واقعی قومی جہاد کے وقت بڑی بڑی قربانیاں کی ہوئی ہیں۔۔۔۔ اپنے گلے لگانے میں نہ صرف بخل سے ہی نہیں کام لیں گے۔ بلکہ ان کو بغل گیر کرنے کے لئے پوری پوری کوشش کریں گے۔ اس وقت ملک و قوم کا مفاد ایک غیر معمولی مضبوط اور ٹھوس وزارت کا متقاضی ہے۔ اور جب تک سارے وہ لوگ جنہوں نے پاکستان کے قیام میں برابر کی قربانیاں دی ہوئی ہیں۔ پھر کندھے سے کندھا جوڑ کر ملک و قوم کے استحکام اور تعمیر کے لئے عزم بالجزم لیکر کھڑے نہ ہو جائیں گے اس وقت تک اندرونی اور بیرونی خدشوں سے بحیثیت اور مطمئن ہو کر شاہراہ ترقی پر قدم نہیں مارا جا سکتا خفگیوں کے وجوہات انتخابات کے اختتام پر نظرتاً ختم ہو جائیں گے۔ ہر ایک کو اپنے زور بازو کا صحیح صحیح اندازہ ہو جائے گا۔ اس لئے وہ لوگ جو ایک ہی اصول لے کر ملک کی خدمت کے ارادے رکھتے ہیں۔ ان کو آپس میں ایک دوسرے کے متعلق جو غلط فہمیاں ہو چکی ہیں۔ وہ سر تا پا اب دور ہو جانی چاہئیں ہمیں ایک دوسرے کے حقوق اور مراتب کا کھلا کھلا اعتراف کا یہ نہایت ہی احسن موقع حاصل ہو رہا ہے ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم اس موقع کو ضائع نہ ہونے دیں مسلم لیگ اور جناح عوامی مسلم لیگ دونوں کے سامنے ایک ہی منزل ہے۔ ان کا طریق کار بھی ایک ہی ہے۔ ان کی خواہشات اور مقاصد بھی یکساں ہیں۔ پھر وہ الگ الگ قافلوں میں بٹ کر سفر کرنا یقیناً دشمنوں کو سہولتیں بہم پہنچانا اور ان کو غارت گری کی خود دعوت دینے کے مترادف ہے۔

پاکستان واقعی اگر اسلام کے لئے حاصل کیا گیا ہے تو یہ سب کو تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ اسلام تمام قوم کی سیاسی یکجہتی کی تائید ہی نہیں۔ بلکہ تاکید کرتا ہے وہ باہمی اختلافات رہنے کی بناء پر پارٹی بازی کی اجازت نہیں دیتا۔ ہاں وہ باہمی مشورہ سے فیصلہ کرنے اور اختلافات کی چھان بین کرنے سے نہیں روکتا۔ اگر نیتیں بخیر ہوں تو یہ طریق ملک و قوم کے لئے نہایت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ ہمارے ارکان اسمبلی خواہ وہ کسی پارٹی کے نام پر منتخب ہوں۔ آئندہ تمام ذاتیاتی اختلافات کو پس پشت ڈال کر ہم مل کر کوئی ایسی مشترکہ راہ اختیار کریں گے۔ جو کم سے کم باہم خراش پیدا کرنے والی ہو۔ اور جو ملک و قوم کی بہبودی کے لئے

ہیئت حاکمہ کی لن ترانی

معاصر سہ روزہ "کوثر" کے ایک قلمکار حروف مقطعات "و۔ش" کا نقاب اوڑھ کر اشاعت ۱۳ مارچ ۱۹۵۱ء میں "گرد و پیش" کے زیر عنوان "ایک تھیلی کے چٹے بٹے" کی ضمنی سرخی جما کر یوں رقمطراز ہیں کہ

"پہلا حلقہ جس کا مستقبل کے خوف کے مارے کھانا پینا حرام ہو چکا ہے۔ قادیانیوں کا ہے۔ ان بے چاروں کے ذہن میں شعوری یا غیر شعوری طور پر یہ چیز بیٹھ چکی ہے کہ وہ مرتد ہیں۔ چنانچہ جب بھی انہیں اپنے مرتد ہونے کا خیال آتا ہے۔ اور ساتھ ہی جماعت اسلامی کی ٹھوس اور سرگرم جد و جہد پر نظر پڑتی ہے۔ ان کے دماغ کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ اور پھر جو اول جلول ان کے منہ میں آتا ہے۔ گوہر افشانی کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ "کوثر" کے صفحات گواہ ہیں۔ کہ ہم نے ان کی طرف کبھی التفات کی نظر سے نہیں دیکھا۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب بھی اسلام ہیئت حاکمہ کی صورت میں نافذ ہوگا۔ یہ فتنہ اپنی موت آپ مرجائے گا۔ لیکن یہ لوگ ہیں۔ کہ اُٹھتے بیٹھتے اور سوتے جاگتے چیختے رہتے ہیں۔۔۔۔ ہمیں ان لوگوں سے بچاؤ۔ کیونکہ یہ صالحین کی حکومت چاہتے ہیں۔ یعنی جنونی ملاؤں کی حکومت جو اپنی فقہ کے مطابق معصوموں کو پکڑ پکڑ کر دار پر کھینچے گے۔ (غالباً مرزائی شریعت کی رو سے دنیا میں پہلا معصوم مسیلمہ کذاب تھا۔ کوثر) اور جہاد کے نعرے لگا کر دنیا میں اسلام کا نام روشن کریں۔"

(کوثر)

ہم نے یہ ٹکڑا پورا پورا اس لئے نقل کر دیا ہے۔ تاکہ اس فرقہ کی ذہنیت پوری پوری طرح بے نقاب ہو جائے۔ اس لئے عرض ہے کہ مودودی صاحب کا فرقہ صرف پاکستان کے بعض حلقوں کے لئے ہی خطرہ نہیں ہے۔ بلکہ پاکستان بننے سے پہلے بھی اور بعد میں بھی خود پاکستان کے لئے ایک مستقل خطرہ ہے۔ اس لئے ہم اس کی بنیاد اکھاڑنا ضروری سمجھتے ہیں۔ اس کی لادینی اڈیالوجی کے محل کو جو قرآن کریم کی آیات بینات کے اپنے ماحول سے جدا کئے ہوئے چند ٹکڑوں پر تیار کیا گیا ہے۔ گرانا اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں۔ ورنہ ہم کو اس فرقہ سے کوئی ذاتی عناد نہیں ہے۔ ہم ملک کے سیدھے سادھے عوام کو جن کو یہ فرقہ گمراہی کے گڑھے میں لے جا رہا ہے۔ بچانا چاہتے ہیں۔ اور بس "کوثر" کا یا اس فرقے کے کسی اور ترجمان کا ہمارے اعتراضات کا سیدھی طرح جواب نہ دینا۔ بلکہ الزام تراشی کا طریق اختیار کرنا اور "مرزائی مرزائی" کی رٹ سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرنا صاف ثابت کرتا ہے کہ اس فرقہ کی نہ تو بنیاد ہی ٹھوس ہے اور نہ اس کی جدوجہد ہی کسی حقیقت پر مبنی ہے۔ بلکہ محض دوسری مادی لادینی تحریکوں کی طرح کھوکھلی اور عارضی ہے۔ و۔ش صاحب محض غلط فہمی کی جنت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

۱۔ و۔ش صاحب بجائے اس کے کہ اپنا اور اپنے ہمنوا علمائے سُوء کی ذہنیت کا تجزیہ کرتے اور قرآن کریم کی روشنی میں اس کا جائزہ لیتے۔ احمدیوں پر الزام لگاتے ہیں کہ "ان کے ذہن میں یہ چیز بیٹھ گئی ہے کہ وہ مرتد ہیں" ایک اقامت دین کی داعی جماعت کے فرد کے لئے یہ بات کتنی باعث شرم ہے۔ کہ وہ محض عناد کی وجہ سے حقائق کو توڑ مروڑ کر اپنے لئے ایک تار عنکبوت سے بھی بودی دلیل کا سہارا ڈھونڈتا ہے۔ وہ کون سا خدا کا بندہ اب تک ہوا ہے۔ جس پر علمائے سوء نے کفر و ارتداد کا فتویٰ نہیں لگایا۔ اور اس کو قتل نہیں کر دیا یا قتل کی دھمکی نہیں دی۔ ہم علماء سوء کے اس دھبہ کو جو انہوں نے اسلام کے روشن چہرے پر لگا رکھا ہے۔ اب ہمیشہ کے لئے مٹا دینا چاہتے ہیں۔ اس لئے ہم نیک نیتی سے اس کے برخلاف جہاد کر رہے ہیں۔ کیونکہ یہ جاہلی مسئلہ اسلام کی تبلیغ میں سد سکندری بنا ہوا ہے۔ ورنہ آپ کابل کی سنگساریاں جانتے ہی ہیں۔

۲۔ و۔ش صاحب کا فقرہ کہ "ہم جانتے ہیں کہ جب بھی اسلام "ہیئت حاکمہ" کی صورت میں نافذ ہوگا۔ یہ فتنہ (احمدیت۔ راقم) اپنی موت آپ مرجائے گا۔" ان کے "غیر اسلامی" اسلام کی بے بسی کا پردہ چاک کر دیتا ہے۔ اپنی "ہیئت حاکمہ" کے زور پر صرف لادینی تحریکیں ہی بھروسہ کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا اسلام کسی "ہیئت حاکمہ" کا محتاج نہیں ہے وہ مرز و بوم اور سرحدوں کی ہیئت حاکمہ کے مقابلہ میں نہتا لڑ کر فتح پانے کا عادی ہے۔ اسکی فوج غیر مرئی مقدسوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ جو اپنے تیروں سے دلوں کو چھیدتی ہے اور آن کی آن میں بڑی سے بڑی ہیئت حاکمہ کھائی ہوئی گھاس بن جاتی ہے۔

۳۔ و۔ش صاحب اپنی اس "لن ترانی" کے باوجود بھی کہتے ہیں کہ یہ احمدیوں کا قصور ہے کہ وہ "اُٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے چیختے رہتے ہیں"۔ حالانکہ ہم اُٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے اس لادینی لن ترانی کی جڑ کاٹنے میں اس لئے لگے ہوئے ہیں تاکہ آئندہ اسلام سیاسی جنونی ملاؤں کی دست برد سے محفوظ ہو جائے۔

"کوثر" نے یہ بھی خوب فرمایا ہے کہ "غالباً مرزائی شریعت کی رو سے دنیا میں پہلا معصوم مسیلمہ کذاب تھا" عرض ہے کہ مسیلمہ واقعی کذاب تھا اسی لئے اُس کے مقابلہ میں "صدیق" نے فتح پائی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بٹالوی سے لیکر مودودی صاحب تک سب کے مقابلہ میں

اسلامی اخلاق اور خدمتِ اسلام میں ہمارا مقابلہ کرو

(از ابو محمد مفلح حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد)

مذہبی دنیا میں یہ ثابت شدہ حقیقت ہے کہ کوئی کاذب جماعت یا باطل فرقہ کسی روحانی مقابلہ کے وقت ثابت قدم نہیں رہ سکتا۔ اور جس فرقہ یا جماعت کی بنیاد فریب دہی یا محض دنیا طلبی۔ زر اندوزی یا شہرت پسندی پر ہو وہ جلد یا بدیر کسی بھی وقت روحانی جماعت سے روحانی مقابلہ میں شکست فاش کھا جائے گی اس کا جھوٹا اور باطل پرست ہونا ایک اور ایک دو کی طرح واضح ہو جائے گا۔ اور جو فرقہ یا جماعت اپنی بنیاد ظلم۔ ایذا رسانی جھوٹ فخر و تکبر۔ غلط بیانی۔ دھوکہ دہی پر رکھے اور بالخلاف اسلام و اخلاق و روحانیت ہتھیاروں سے کام لے اور کبھی بھول کر بھی اپنے افراد کے اندر روحانیت تقویٰ اللہ خشیۃ اللہ۔ اسلامی اخلاق یا اسوہ حسنہ حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کو پیدا کرنے کی کوشش نہ کرے ایسی جماعت یا فرقہ کے یقیناً فرقہ ضالہ اور جماعت کاذبہ ہونے میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔

اس اصل کے ماتحت اگر آپ گروہ احرار کی گذشتہ پندرہ سالہ تاریخ پر نظر دوڑائیں گے۔ اور اس روحانیت اور اخلاق سے عاری ٹولی کے مذہبی اور اخلاقی اور روحانی حالات کا جائزہ لیں گے اور ان کے سابقہ اعمال و افعال اور کردار کا محاسبہ کریں گے تو آپ یقیناً اس واضح نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ اس جماعت کے افراد کا اسلام یا روحانیت یا اسلامی اخلاق سے دور کا بھی کوئی تعلق یا واسطہ نہیں بلکہ یہ گروہ محض طلبِ جاہ و دولت اور حصول شہرت وعزت کے لئے اب تک سیاسی اور مذہبی کارنامے سرانجام دیتا رہا ہے۔ اس میں اسلامیت یا روحانیت۔ خدا ترسی یا تخلق باخلاق اللہ یا حضور پاکؐ کے اسوۂ حسنہ کا کوئی شائبہ بھی نظر نہیں آتا۔ اس فرقہ کے اللہ اکبر کے نعرے اور ان کی تبلیغی کانفرنسیں۔ ان کی دھواں دھار تقریریں اور ان کی شعلہ زا تحریریں ان کے پیرانِ مغاں کے لچھے دار خطبات ان کی مواعظ و نصائح کی مجلسیں سب کی سب جلب زر بغرض اندوزی اور حطام دنیوی اور زخارف عالم سفلی کے جمع کرنے کا ڈھونگ ہیں۔ اگر یہ ٹولی کبھی انما المشرکون نجس کی مصداق کانگرس کی جماعت سے متحد ہوئی تو اس وقت بھی اور اب جبکہ ذلیل و خوار ہو کر سیاسی چولہ اتار چکی ہے اس وقت بھی محض اپنی شکم پُری اور نفس پروری کی خاطر تمام کارروائیاں کرتی رہی اور کرتی جا رہی ہے

اور کرتی چلی جائے گی۔ بعض سادہ لوح افراد اور کچھ بے چارے اشخاص کے علاوہ من حیث الجماعت اس ٹولی کے مدنظر حصولِ جاہ و حشمت اور طلبِ مال و دولت کے علاوہ دوسرا کوئی مقصد اور مدعا اور غرض نہیں۔

اگر اس گروہ میں روحانیت و اسلامیت۔ دیانت و امانت۔ تقویٰ و طہارت کا کوئی ذرا سا شائبہ بھی ہوتا تو یہ ٹولی جماعت احمدیہ اور اس کے عالی مقام امام ہمام کا روحانی مقابلہ کرتی اور اس روحانی مقابلہ کے ذریعہ ثابت کرتی کہ جماعت احرار واقعی دیندار اور حامی ملتِ اسلام اور مبلغ دین متین اور مبشر قرآن مبین جماعت ہے لیکن اب تک سوائے جھوٹے بہتانات۔ گندے الزامات۔ واہیات اعتراضات اور قابل تعزیر اتہامات لگا کر اور محرف و مبدل عبارات پیش کر کے جماعت احمدیہ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بدنام کرنے کے ان لوگوں کی طرف سے دیانت و امانت۔ شرافت و نجابت انسانیت اور اسلامی اخلاق اور انسانی اوصاف کا کبھی کوئی مظاہرہ نہیں ہوا۔ کیا صحابہ کرام اور سلف صالحین کے یہی اخلاق تھے؟ جو فرقہ احرار نے آج تک ظاہر کئے۔ کیا ابتدائے اسلام سے آج تک اہل اسلام کو اپنے مخالفین پر انہی اوچھے ہتھیاروں سے کامیابی اور کامرانی نصیب ہوتی رہی ہے۔ جن کے ذریعہ آج تک احرار پارٹی جماعت احمدیہ اور اس کے مقدس راہنماؤں پر حملہ آور ہوتی چلی آ رہی ہے۔

کیا کبھی احراری زعماء کو اس بات کی توفیق ملی ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کے مقدس امام کی طرح خطرات اور مصائب کے اوقات میں انابت الی اللہ دعا اور ذکر الٰہی۔ نمازوں اور نوافل اور روزوں کی طرف خاص طور پر متوجہ ہوئے ہوں اور کسی مصیبت کے وقت انہوں نے اپنی جماعت میں مسنون دعاؤں نفلی روزوں۔ ذکر الٰہی۔ درود شریف اور تہجد کی ادائیگی کی تحریک کی ہو؟ اور ایسی تحریک کا نتیجہ تسلی بخش نکلا ہو ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملائکۃ ان لا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون۔ نحن اولیاؤکم فی الحیاۃ الدنیا وفی الآخرۃ الآیہ کی بشارت الٰہیہ کے مطابق ہر وہ مصیبت اور خطرہ ان سے ٹل گیا ہو۔ اور احرار کے کسی زعیم پر دعاؤں اور انابت الی اللہ کے نتیجہ میں الہام یا کشف کا دروازہ کھولا گیا ہو؟ یا مندرجہ بالا آیت کریمہ کے مطابق نصرت الٰہی اور اعانت خداوندی کی بشارت حاصل ہو کر کامیابی اور کامرانی نصیب ہوئی ہو؟ احرار کی تمام سابقہ پندرہ بیس سالہ زندگی ایسے واقعات سے خالی ہے اور ان کے سابقہ حالات سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ جماعت دوسری نفس پرست جماعتوں کی طرح ہر ایک آسمانی اور روحانی نعمت سے عاری اور محروم و مطرود جماعت ہے جس پر آسمانی رحمت کا کبھی چھینٹا کبھی نہیں پڑا۔ اور یہ ہمیشہ دنیوی وسائل اور شیطانی اسلحہ کے سہارے ڈھونڈتی رہتی ہے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں جب کبھی بھی احراریوں یا دوسری مخالف جماعتوں کی طرف سے سلسلہ احمدیہ کی ایذا دہی اور ایذا رسانی کے لئے کوئی نئی غیر شرعی اور غیر اسلامی تدابیر اختیار کی گئیں۔ جماعت احمدیہ کے مقدس امام نے اپنی جماعت کو ان ایذاؤں اور ظلم و ستم سے بچانے کے لئے روحانی ہتھیاروں سے مسلح ہونے کی طرف اپنی جماعت کو متوجہ کیا ہے اور تمام جماعت کو نمازوں اور نفلی روزوں اور مسنون دعاؤں کثرت استغفار۔ ذکر الٰہی اور درود شریف پر زور دینے کا ارشاد فرمایا ہے اور اب انہی ایام میں جبکہ آپ کو اس بات کا علم ہوا کہ احرار پارٹی اور بعض دوسرے مخالفین سلسلہ عالیہ کی مخالفت میں اپنی پرانی روش کے مطابق زور شور سے حصہ لے رہے ہیں آپ نے چالیس روز تک خاص طور پر مسنون دعاؤں نوافل پڑھنے اور درود شریف کا ورد کرنے اور نفلی روزے رکھنے کا جماعت میں اعلان فرمایا ہے۔ اس سے پیشتر بھی بارہا ایسے مواقع آئے ہیں کہ جب بھی آپ کو علم ہوا کہ احراری وغیرہ سلسلہ کی مخالفت پر تلے ہوئے ہیں۔ تو آپ خود اور آپ کی جماعت انہی روحانی ہتھیاروں سے مسلح ہو کر مقابلہ میں آئی اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر بار کامیاب ہوئی۔ اور احراری اور دوسرے مخالفین کو ہمیشہ ہزیمت اور شکست اٹھانی پڑی اور احرار کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی اور وہ خائب و خاسر ہو کر رہ گئے اور جماعت ان کے شر اور ایذا دہی سے محفوظ رہتی رہی۔

یہ روحانی طریق مقابلہ ہر ایک حق طلب اور راستی پسند دانشمند انسان کی اس طرف راہنمائی کرتا ہے کہ جماعت احمدیہ اور احرار میں سے روحانی جماعت کونسی ہے؟ اور بندہ حرص و ہوا اور خدا تعالےٰ اور رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم سے بیگانہ اور لاپرواہ طبقہ کونسا ہے؟

کیا گذشتہ پندرہ بیس سال کے عرصہ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے بھی کبھی احراری ٹولہ پر کسی قسم کا ظلم و ستم توڑا گیا ہے۔ اور کبھی کوئی مخالفِ انسانیت و شرافت و اخلاق کارروائی کی گئی ہے جس کے نتیجہ میں اس جماعت کے زعماء کو اپنی جماعت میں مسنون دعائیں کرنے اور نوافل ادا کرنے اور نفلی روزے رکھنے اور انابت الی اللہ کی طرف متوجہ ہونے کی خاص تحریک کرنی پڑی ہو؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ وہ تمام شیطانی تدابیر اور غیر اسلامی طریقے جو الٰہی اور آسمانی اور روحانی جماعتوں کے مخالفین اور معاندین نے آج تک اختیار کئے ان سب پر احرار اور ان کے زعماء اور ان کے دام میں گرفتار افراد کو ہی عمل درآمد کرنا پڑا اور جماعت احمدیہ نے سابقہ خدائی جماعتوں کے اسوہ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے اور کفار مکہ کے مقابلہ میں مٹھی بھر صحابہ کرام کے نمونہ کو اختیار کرتے ہوئے روحانی مقابلہ کیا اور کامیاب ہوئی گذشتہ پندرہ بیس سال کا لمبا عرصہ اس بات پر شاہد ہے کہ احراری ٹولہ جو کچھ کرتا چلا آیا ہے۔ وہ گذشتہ انبیاء کرام کے مخالفین اور معاندین اور عدوانِ دین کا طریقہ اور وطیرہ اور دستور تھا۔ اور جماعت احمدیہ نے اس ٹولی کے مقابلہ میں جو طریق عمل اختیار کیا وہ سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کی جماعتوں اور الٰہی اور آسمانی اور روحانی گروہ کا طریق کار تھا اور یہ ایسی واضح بات اور ثابت شدہ حقیقت ہے جس پر ادنیٰ تامل کرنے ہر طالب حق اور جویائے صداقت حقیقت کو پا سکتا ہے۔ لیکن غور و فکر کرنے والا دماغ چاہیے اور انصاف کرنے والا دل چاہیئے

(۲) اگر احرار واقعی کوئی روحانی فرقہ یا جماعت ہوتی تو انہیں کبھی خدمت اسلام اور تبلیغ دین کی توفیق ملتی۔ لیکن گذشتہ پندرہ بیس سال میں بھولے بھالے مسلمانوں کا لاکھوں کا روپیہ تباہ و برباد کرنے کے باوجود اس جماعت کو ایک بھی مبلغ اسلام کفر و الحاد کے مراکز میں بھیجنے کی توفیق نہ ملی۔ نیک لوگوں اور نیک جماعتوں کی یہ واضح اور پختہ علامت ہے کہ ان کو نیک کاموں کی توفیق ملا کرتی ہے۔ لیکن جس جماعت کو چوتھائی صدی کے قریب کسی بھی نیک کام کا موقع نہ ملا اور ہمیشہ ہمیش کے لئے وہ اہل اسلام کو جونک کی طرح چوستی رہی اور بے چارے مسلمانوں کو آپس میں لڑاتی اور سر پھٹول کراتی رہی۔ ایسی جماعت کا اسلام اور روحانیت سے جو تعلق ہے اسے ہر عقلمند معلوم کر سکتا ہے۔

(۳) اگر احرار پارٹی کوئی دیندار اور روحانی جماعت ہوتی تو وہ امام جماعت احمدیہ اور آپ کی جماعت کو کسی روحانی مقابلہ کی دعوت دیتی

قرآن پاک کی تفسیر نویسی کا چیلنج دیتی قبولیت دعا کے مقابلہ کے لئے بلاتی۔ مباہلہ کے لئے دعوت دیتی تبلیغ اسلام کے لئے اپنے مبلغین کے کارناموں کا موازنہ کراتی۔ بیماروں کے لئے دعا کر کے اپنے مستجاب الدعوات ہونے کا ثبوت دیتی۔ لیکن ان تمام روحانی مقابلوں سے گریز کر کے احراری ٹولی کا محض جماعت احمدیہ کو ایذا دہی اور ستانے کی تدابیر بلکہ غیر مومنانہ اور کفار مکہ کے آزمودہ طریقوں سے تباہ کرنے کی کوششیں کرنا اور اس انتہا میں ہر ایک خلاف قرآن۔ خلاف اسلام بلکہ غیر انسانی اخلاق دکھانا اس گروہ کے روحانیت سے عاری اور تعلق باللہ سے خالی ہونے کی واضح علامت ہے۔ جیسے ادنےٰ تامل سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

کیا احراری زعماء میں ایک شخص بھی ایسا ہے؟ جسے خدا رسیدہ ہونے یا مقابلہ میں مستجاب الدعوات ہونے یا صاحب الہام وکشوف صحیحہ ورویائے صادقہ ہونے کا دعویٰ ہو۔ جب اس جماعت میں ایک بھی ایسا شخص نہیں تو ثابت ہوا کہ یہ محض بندۂ حرص وہوا اور غلام نفس گروہ ہے اسلام یا روحانیت یا تعلق باللہ سے اس جماعت کا کوئی واسطہ ہی نہیں اور جماعت احمدیہ کی مخالفت کا ڈھونگ محض سادہ لوح عوام کو اپنے دام میں پھنسانے کے لئے رچایا گیا ہے۔

(۴) جماعت احمدیہ کے مقدس امام نے اب تک اپنے صدہا الہامات۔ کشوف ورویاء ۱۹۱۴ء سے سنہ ۱۹۵۱ء تک اخبار الفضل وغیرہ احمدی جرائد کے ذریعہ شائع کروا دیئے ہیں۔ اور اپنے خطبات تقاریر اور ملفوظات میں بار بار اپنی رویائے صالحہ اور کشوف صادقہ اور الہامات صحیحہ کا ذکر اور ان میں مندرجہ پیشگوئیوں کا تذکرہ فرمایا ہے۔ اب معاملہ بالکل صاف اور واضح ہے۔ اگر خدا نخواستہ آپ اپنے دعویٰ الہام وکشوف ورویاء میں صادق اور راستباز نہ ہوتے تو قرآن کریم کی بیان کردہ تعزیرات اور سزاؤں کا مستوجب ٹھہرنے اور آپ اور آپ کی جماعت . . . . احرار پارٹی کے مقابلہ میں خائب وخاسر رہتی۔ آپ کی جمعیت تتر بتر اور پریشان ہو جاتی۔ اور آپ کی جماعت کا نام ونشان باقی نہ رہتا اور اگر احراری واقعی حامی اسلام اور صاحب ایمان اور مبلغ قرآن ہوتے تو اللہ تعالےٰ ان کو اپنی ان آسمانی نعمتوں سے نوازتا اور ان پر بھی انوار روحانی کی بارشیں ہوتی اور

گفتار نہ سہی تو دیدار ہی سہی
حسن ربانی یا کے آثار ہی سہی

کے مطابق کبھی ان پر بھی روحانی بارش کا چھینٹا پڑتا کبھی ان کے زعماء اور امیر شریعت احرار میں سے کسی کو پیشگوئیوں پر مشتمل آسمانی بشارت ملتی اور کشوف صحیحہ اور رؤیائے صادقہ کی سعادت اور نعمت سے ممتاز کئے جاتے۔ لیکن مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری سے لیکر ان کے چھوٹے چھوٹے کارکن تک ایک ایک احراری کا جائزہ لے لو کبھی کسی متنفس نے ان میں سے اس دولت روحانی اور نعمت آسمانی پانے کا دعویٰ نہیں کیا اب تمام انصاف پسند اصحاب خود موازنہ کر کے دیکھ لیں کہ ایک طرف نور روحانیت کی بارش ہو رہی ہے اللہ تعالےٰ اپنے پیارے بندے امام جماعت احمدیہ کو الہامات اور کشوف رؤیا اور نصرت اور اعانت و اقبال علی اللہ اور توفیق تبلیغ اسلام کے ذریعہ نواز رہا ہے آپ کی جماعت کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی بخش رہا ہے۔ آپ اور آپ کے اتباع خدمت اسلام اور تبلیغ دین کے فرائض بجالا کر چار دانگ عالم میں اسلام کا ڈنکا بجا رہے ہیں۔ اور دوسری طرف احراری ان کے زعماء اور پیران مغاں ہیں جو جماعت الٰہیہ وسلسلہ عالیہ احمدیہ کو ملیا میٹ کرنے کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مخالفین کی سی تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔ اب اے انصاف والو تم خود ہی سوچو کہ ان دونوں گروہوں میں اہل حق گروہ کونسا ہے؟ اور باطل پرست کونسا؟ اگر آپ حق کے طالب ہیں۔ تو خود آ کر ربوہ آ کر جماعت احمدیہ اور اس کے مقدس امام کے حالات کو دیکھیں۔ ہر احمدی سے ملیں۔ یہاں چند دن بسر کریں۔ جماعت احمدیہ کے عقائد معلوم کریں اور خادمانِ جماعت کے تبلیغی حالات اور بے نظیر جانی ومالی قربانیوں کے کوائف کو جانچیں۔ آپ لوگوں کو اسبات کا علم الیقین نہیں بلکہ حق الیقین حاصل ہو جائے گا۔ کہ دونوں جماعتوں میں سے حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کے نقش قدم پر کونسی جماعت چل رہی ہے اور کفار مکہ اور دیگر معاندین انبیاء کرام کے نقش قدم پر کون ذلیل اور گروہ اور فرقہ گامزن ہے رزبانی دعووں پر نہ جائیں۔ منافقین کے اور ابن الدرھم والدینار دنیادار ادنےٰ دین گروہ ہر زمانہ میں سچے مسلمانوں سے بڑھ چڑھ کر ایسے دعوے کرتا چلا آیا ہے۔ عمل کو دیکھیں اخلاق کا موازنہ کریں۔ اطوار کا امتحان کریں۔ خدمت دین اور تبلیغ اسلام کے کارناموں کا ملاحظہ کریں۔ تعلق باللہ اور خشیت اللہ اور تقویٰ اللہ کی جانچ پڑتال کریں۔ احکام اسلام نماز روزہ کی پابندی کو دیکھیں۔ نیز اللہ پاک سے دعائیں اور مسنون استخارہ بھی کریں۔ پھر آپ یقیناً یقیناً اصل حقیقت تک رسائی حاصل کر لیں گے اور والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا کی صداقت ذاتی کو حق الیقین سے پہچان لیں گے۔ اور اگر آپ لوگ ان اخلاق یافتہ گروہ کے پروپیگنڈا اور جھوٹ پر ہی اعتماد کر کے تحقیق و تدقیق تفتیش وتفحص کی تکالیف برداشت نہ کر سکے تو یقیناً یقیناً ایک بہت بڑی نعمت سے محروم رہ جائیں گے

ایک روپیہ کی چیز کو بازار سے خود اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اور پرکھ کر خریدا جاتا ہے۔ تو دین اور ایمان اور اسلام اور رضائے رب کریم جیسی بیش بہا نعمت کو ہاتھ سے جانے دینا اور اس کے لئے مجاہدہ نہ کرنا عقلمندی نہیں بلکہ دین اور آخرت سے پرواہی ہے۔ جس کا نتیجہ کبھی نیک نہیں نکلتا۔ اور نہ ایسے دین دار بے پروا بندہ کی اللہ پاک کچھ پروا کرتا ہے۔ صداقت کو پانے کے لئے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے مجاہدہ کرنا پڑتا ہے۔ پھر یہ گوہر شب چراغ حاصل ہوتا ہے۔ پس آپ لوگ ضرور بالضرور فرصت و فراغت کا موقعہ جلد از جلد نکال کر ایک بار ربوہ آئیں اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھیں اور پوری تحقیق کریں۔ اللہ پاک آپ کی مدد کرے اور حق کو آپ پر کھولدے۔ آمین ثم آمین

خاکسار ابو مفلح حکیم عبداللطیف از ربوہ

تعمیر مرکز پاکستان کا سوفیصدی وعدہ پورا کرنیوالوں کی فہرست

نام	رقم
ملک عبدالحفیظ صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ	۲۰۰/-/-
سراج الدین صاحب 〃 〃 〃	۱۲۰/-/-
امۃ الحفیظ صاحبہ دختر چودھری نذیر حسین صاحب رائے پور 〃	۱۰/-/-
امۃ الشافی صاحبہ 〃 〃	۲۰/-/-
ڈاکٹر شہزادہ بیگم صاحبہ	-/۱۰/-
نذیر حسین صاحب 〃 〃	۵۰/-/-
چودھری فیض احمد صاحب کوٹ کریم بخش 〃	۱۹/-/-
شیخ محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ 〃	۵۰۰/-
بشیر احمد صاحب درویش گھٹیالیاں (از قادیان) 〃	۱/-/-
سائیں بڈھا مرالہ 〃	۱/-/-
بابو فضل الدین صاحب ہائی کورٹ سیالکوٹ	۶۰/-/-
غلام محی الدین صاحب 〃 دوست پور 〃	۴/-/-
حمید اللہ صاحب عرف ثناء اللہ صاحب کھیوہ باجوہ	۱/۲/۹
نواب علی محمد صاحب لفٹیننٹ ۱۶ پنجاب رجمنٹ سیالکوٹ	۲۰/-/-
محمد شفیع صاحب بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ	۲۲
ماسٹر عبدالعزیز صاحب نوشہرہ ککے زیاں	۲/-/-
عبدالرحمن صاحب و محمد یعقوب صاحب برادران سیالکوٹ	۱۰۰۰/
چودھری محمد اسلم صاحب ظہور چھور ضلع سیالکوٹ	۲۰۰
والدہ صاحبہ	۱۴/۵/
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃	۲۰/-/-
پیر صلاح الدین صاحب C. S. P لاہور 〃	۳۰۰/-/-
امۃ اللہ صاحبہ۔ اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃	۱۰۰/-/-
چودھری اسد اللہ خانصاحب بار ایٹ لاء لاہور	۵۰۰/-/-
عبدالرحیم خانصاحب موہن لال روڈ لاہور	۵/-/-
پیر ضیاء الدین صاحب ابن سید اکبر علی صاحب 〃	۵۰۰/-/-
چودھری غلام رسول صاحب M.S.A جو 〃	۲۰/-/-
چودھری عبدالستار صاحب مزنگ 〃	۱۰/-
بذریعہ سید محمد لطیف انسپکٹر بیت المال از چودھری محمد اکرم صاحب لاہور	۱۰/-
چودھری محمد ابراہیم صاحب رائے ونڈ	۵/-/-
چودھری محمد ابراہیم صاحب مسلم ٹاؤن	۵/-
سراج بی بی صاحبہ 〃 〃	۲۵/-/-
رقیہ سلطانہ صاحبہ دہلی دروازہ لاہور	۵/-/-
بیگم صاحبہ نواب محمد عبداللہ صاحب لاہور	۱۰۰/-
سکینہ بیگم صاحبہ زوجہ کیپٹن عبدالحمید صاحب فیلڈ کشمیر لاہور	۸۹۵/-
کرامت اللہ صاحب فضل عمر ہوسٹل لاہور	۱۰/-

"پاکستان بھی شہید گنج کی طرح مسلم لیگ کا ایک سٹنٹ ہے"

(احراری لیڈر)

(منقول از اخبار شہباز لاہور ۲۵ ستمبر ۱۹۴۵ء)

"پاکستان انگریز کے پاس ہے۔ مگر آپ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ مسلم جماعتوں سے لیگ نے ڈکٹیٹرانہ جنگ لڑی"

(مولانا مظہر علی اظہر کی تقریر)

سیالکوٹ میں احرار کانفرنس ہوئی۔ جس میں مولانا مظہر علی اظہر ایم۔ ایل۔ اے نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مسٹر جناح نے اپنی ڈکٹیٹرشپ کے ماتحت ملک خضر حیات سے جھگڑا کیا۔ فضل الحق مجلس احرار اور خاکساروں کو دشمن بنایا۔ واحد نمائندگی کا دعویٰ لٹھ بازیوں سے تسلیم کرایا جا رہا ہے۔ مجلس احرار سے تم خود محاذ الجھو۔ خضر سے تم لڑو۔ فضل الحق سے تم لڑو اور پھر مسلمانوں کی واحد نمائندگی کا اور پاکستان کا دعویٰ کرو۔ اور پھر تم کو کون سمجھائے۔ اس ذہن سے پاکستان بنانے چلے ہو۔ کیا خضر کے ساتھ پاکستان بنانے کے لئے لڑے تھے۔ کیا وہ نہ کہتا تھا۔ کہ پاکستان کا ریزولیوشن اسمبلی میں پیش کرا دیتا ہوں۔ مگر تم نے اس کی ایک نہ سنی۔ پاکستان طاقت سے حاصل ہوگا۔ یا عقل سے۔ طاقت انگریز کے ہاتھ میں ہے۔ آپ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ایسی حالت میں کس طرح پاکستان مل سکے گا۔ گذشتہ انتخاب میں مسجد شہید گنج کے نام پر ووٹیں لی گئیں۔ اور اس کعبہ کی بیٹی کی پکار ہوئی۔ مگر انتخاب کے بعد اس کعبہ کی بیٹی کہنے والے اس پر پہرہ لگا کر بیٹھ گئے۔ تاکہ کوئی مسلمان اندر نہ جا سکے۔ جس طرح اسمبلی میں جانے کے لئے ووٹیں تو مل گئیں۔ مگر مسجد شہید گنج نہ ملی۔ آج بھی پاکستان کے نام پر ووٹ لینے کی کوشش کی ہے۔ .... اس طرح پاکستان ایک انتخابی سٹنٹ ہے۔ آج ہمارے لیگی دوست کہتے ہیں۔ کہ میں لیگ کے خلاف تقریروں میں کچھ نہ کہوں۔ میں نے کئی سال مصالحانہ رویہ کا ثبوت دیا۔ مسٹر جناح نے اسی شہر میں کھڑے ہو کر مجلس احرار کو ختم کرنے کا اعلان کیا۔ اور انہوں نے فرمایا کہ مخالف قوت کو فنا کر دیں گے۔ اس کے بعد مجلس احرار کے دفتر پر دھاوا بولا گیا۔ ایسی حالت میں اب ہم سے لیگ کیا توقع کر سکتی ہے۔"

(اخبار شہباز لاہور ۲۵ ستمبر ۱۹۴۵ء صفحہ ۳)

اس حوالہ سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ مجلس احرار جو کہ اب مسلم لیگ کا تعاون کرنے کے لئے بذریعہ اخبار آزاد واویلا کر رہی ہے۔ وہ محض ایک سوچی سمجھی ہوئی سکیم ہے۔ تاکہ مسلم لیگ کو مغالطہ میں رکھ کر کھوئے ہوئے وقار کو حاصل کر کے ملک پر قبضہ کر لیں۔ اور بعد میں مسلم لیگ یا مخالف جماعتوں سے انتقام لیا جا سکے۔ لہٰذا مسلم لیگ کو ہوشیار ہو جانا چاہیئے۔ کہ احرار ہو کہ کی ٹٹی میں شکار کھیلنا چاہتے ہیں۔

(محسن منڈی نزیل ربوہ)

ایک عظیم الشان آسمانی نشان کا تذکرہ!

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا جلسہ

راولپنڈی ۶ مارچ:۔ آج بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ راولپنڈی میں زیر صدارت مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی ایک جلسہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی پنڈت لیکھرام کے متعلق منعقد ہوا جس میں احباب جماعت کے علاوہ غیر احمدی دوستوں نے بھی شمولیت کی۔

تلاوت قرآن شریف کے بعد مکرم ملک حمید احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مشہور نظم "عجب نوریست در جان محمدؐ" نہایت ہی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد خاکسار نے پنڈت لیکھرام کے متعلق پیشگوئی کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس پیشگوئی کا تعلق صرف لیکھرام کی موت سے نہیں تھا۔ بلکہ اس کا تعلق اسلام اور ویدک دھرم کے صدق و کذب سے تھا۔

عزیزم داؤد احمد نے اس پیشگوئی کے چند تفصیلی حالات بیان کئے۔ اس کے بعد مکرم مولوی نصیر احمد صاحب جامعۃ المبشرین نے تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ جس طرح ہمارے خدا نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس کلام کو پورا کیا۔ جو کہ لیکھرام کی موت کے متعلق تھا۔ اسی طرح وہ اس کلام کو بھی پورا کرے گا کہ جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسلام کی ترقی کی خبر دی ہے۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔

مولوی صاحب کے بعد مکرم مولانا چراغ الدین صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تقریر فرمائی۔ مولوی صاحب نے فرمایا۔ کہ لیکھرام کی موت پر ہمیں کوئی خوشی نہیں۔ دنیا میں ہزاروں انسان روزانہ مرتے ہیں۔ مگر ہم اُن کی موت پر خوش نہیں ہوتے۔ حالانکہ ان مرنے والوں میں سینکڑوں اسلام کے دشمن بھی ہوتے ہیں۔ اگر ہمیں پنڈت لیکھرام کی موت پر خوشی ہے۔ تو صرف اس لئے ہے۔ کہ آج کے دن اللہ تعالیٰ کا کلام پورا ہوا۔

آخری تقریر مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ نے بحیثیت صدر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ کہ میں پیشگوئی کے متعلق تو کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ صرف یہی کہتا ہوں۔ کہ لیکھرام صاحب نے اس پیشگوئی کے مطابق مر کر یہ ثابت کر دیا کہ آج اس زمانہ میں اگر اللہ تعالیٰ اپنی غیرت کا اظہار کسی کے لئے کرتا ہے۔ تو وہ صرف ایک ہی پاک وجود ہے کہ جس کا نام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی خادم وہی تھا۔ کہ جس کا دل حضور کی محبت میں اس قدر تڑپتا تھا۔ کہ وہ عرش الٰہی کو ہلا کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کرنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ایک فیصلہ صادر کرا لیتا تھا۔ وہ کون تھا۔ وہ ایک ہی وجود تھا۔ کہ جس کا نام گرامی حضرت میرزا غلام احمد تھا۔ پس اس پیشگوئی سے مندرجہ ذیل باتیں روز روشن کی طرح ثابت ہوئی ہیں۔

(۱) حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو سب سے بڑھ کر محبت ہے۔

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ محبت تھی۔ جیسا کہ حضور خود فرماتے ہیں ؎

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم ٭ گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

(ملک محمد شریف لائل پوری سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ راولپنڈی)

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۵۰ء میں نشر و اشاعت کی مدد کرنے والے دوستوں کی جو فہرست شائع ہوئی تھی۔ اس میں بعض غلطیاں شائع ہوئی ہیں جن کی تصحیح کی جاتی ہے۔

چوہدری عبد الرشید صاحب ڈگری سندھ -/۱۰ روپے

ملک عنایت اللہ صاحب، منیر احمد صاحب سمبڑیالی بدین سندھ ـــ ـ ـــ ۵

ماسٹر فضل الدین صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ ـــ ـ ـــ ۱

اللہ بخش صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ -/۲

صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ -/۵

بابو خواج محمد صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ -/۱

محمد اسمعیل صاحب دیہاتی مبلغ کہاں ہیں

مکرم محمد اسمعیل صاحب دیہاتی مبلغ جو اچھے کاتب بھی ہیں۔ بغیر اطلاع دیئے اپنے حلقہ سے غائب ہیں۔ ان کے پتہ پر مرسلہ خطوط عدم وصولی کی وجہ سے واپس آ گئے ہیں۔ یہ اعلان دیکھتے ہی وہ ربوہ رپورٹ کریں اگر کسی اور صاحب کو علم ہو۔ کہ وہ اس وقت کہاں ہیں۔ اور کیا کر رہے ہیں۔ تو دفتر ہذا میں اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (انچارج دعوت و تبلیغ ربوہ)

درخواست دعا

ڈاکٹر احمد دین صاحب کراچی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ ان کی کامل صحت کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ نیز کراچی میں ان کا ایڈریس حسب ذیل ہے ڈاکٹر احمد الدین صاحب 39/F

Abyssinia Line Karachi 3

(خاکسار ابنائے احمد کنزی)

تلاش گمشدہ

منشی محمد بخش صاحب ریٹائرڈ سابق سٹڈ ریکیر گورنمنٹ کیٹل فارم حصار موضع گڑھوال چک ۱۲۱ ج۔ب لائل پور مورخہ ۲۳ سے لاپتہ ہیں۔ آپ ضعیف العمر ہیں۔ اس لئے سب عزیز و اقارب سخت پریشان ہیں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو۔ تو اطلاع دیں۔ اگر ان کی نظر سے یہ سطور گذریں۔ تو وہ خود تشریف لے آئیں۔

(خاکسار خلیل احمد از گڑھوال چک ۱۲۱ ج۔ب لائلپور)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

پتہ مطلوب ہے

مجھے مندرجہ ذیل حضرات کے موجودہ ایڈریس کی سخت ضرورت ہے۔

عبد الرشید صاحب شرما محلہ دار الفضل قادیان

نور الدین صاحب کھاریا۔ ممتاز احمد صاحب محلہ دار الفضل

محمد رمضان صاحب ترکھانوں والی قادیان۔ بد ملازمین پرلیسین کمپنی قادیان یہ اصحاب مجھے اپنے موجودہ پتہ سے آگاہ کریں

میرا پتہ:۔ سراج دین کھوکھر آر۔ پی۔ اے۔ الف۔ ڈرگ روڈ مشین شاپ ۱۰۲ ایم۔ یو۔

صنعتی و تجارتی اطلاعات

— پاکستان اور ہندوستان کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ ہوا ہے جو ۲۶ فروری ۱۹۵۱ء سے ۳۰ جون ۱۹۵۲ء تک جاری رہے گا۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان ہندوستان کو سات لاکھ ستر ہزار ٹن غلہ۔ پٹ سن کی ۳۵ لاکھ گانٹھیں اور ساڑھے بیس لاکھ چمڑا اور کھالیں دے گا۔

— ہندوستان نے پاکستانی سکہ کی شرح تسلیم کر لی ہے۔ اب دولت پاکستان بنک ۱۰۰ پاکستانی روپے کے عوض ۹/-/۱۴۴ ہندوستانی روپے خریدے گا، اور ۳/۱۳/۱۴۳ ہندوستانی روپے فروخت کرے گا۔

— حکومت پاکستان نے مہاجرین کی بحالی کے اخراجات پورے کرنے کے لئے درآمد برآمد کرنے والوں پر ٹیکس عائد کیا ہے۔

— تقسیم ملک سے پہلے کے کرایوں (محصول نیز چھوٹ) کی واپسی کے مطالبات اور ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے قبل بک ہونے والے اسٹیمر۔ ریلوے ٹریفک کے معاوضہ کے مطالبات کی بابت ابتدائی ذمہ داری کے مسئلہ پر حکومت ہندوستان سے معاہدہ ہو گیا ہے۔

— پارچہ بافی کی مشورتی کمیٹی نے اقتصادی وجوہ کی بناء پر کراچی کے لئے تکلوں کے موجودہ کوٹہ میں اضافہ نہ کرنے کی سفارش کی ہے۔

— حکومت نے خصوصی فہرست کے مال بھیجنے والوں کو فروری ۱۹۵۱ء کے اختتام تک ۲۵۰۰۰ گانٹھوں کا مزید کوٹہ دیا ہے۔

— مغربی پاکستان میں کل ۶۰۰۰۰۰ ٹن سیمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن یہاں سیمنٹ کی پیداوار صرف ۲۰۰۰۰ ٹن ہے۔

— محکمہ تجارتی اطلاعات نے ایران جانے والے پاکستانی تاجروں کے لئے ایک تجارتی کتابچہ شائع کیا ہے۔ جس میں زرمبادلہ۔ کسٹم کے محاصل وغیرہ کے متعلق معلومات درج ہیں۔

— فرانس کا جو اقتصادی مشن پاکستان آیا ہے اس میں پٹ سن۔ روئی۔ پارچہ بافی وغیرہ کی صنعتوں کے نمائندے بھی شامل ہیں۔

— پاکستان چائے بورڈ قائم ہو چکا ہے۔ جو پاکستان اور غیر ممالک میں چائے کی فروخت میں اضافہ کی کوشش کرے گا۔ اور چائے کی صنعت کے سلسلہ میں تعلقات کا انتظام بھی کریگا

— عنقریب پاکستانی قونصل خانہ میں پاکستانی مصنوعات کا ایک نمائشی مرکز کھولا جائے گا۔ جس کے ذریعہ نیویارک کے شہری ہمارے ملک کی مصنوعات سے متعارف ہو سکیں گے۔

— پاکستان ٹیرف کمیشن نے پلاسٹک کی صنعت کے متعلق ابتدائی تحقیقات کر لی ہے۔ اور وہ بہت جلد اس صنعت کے متعلق مکمل تحقیقات کرے گا۔

— پاکستان کی کمبلوں کی صنعت کی ہمت افزائی کرنے کی غرض سے جاپان سے درآمد ہونے والے بٹے ہوئے دھاگے اور ڈیزائن ۴ جنوری سے عام کھلے لائسنس پر رکھ دیا ہے۔

— عام فہرست کے برآمد کنندگان کو اگست ۱۹۵۰ء میں خام روئی برآمد کرنے کے جو لائسنس جاری کئے گئے تھے۔ ان کو ۳۱ مارچ ۱۹۵۱ء تک جائز قرار دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

— حکومت پاکستان نے ہریکین لالٹینوں کی صنعت کے تحفظ کے لئے ٹیرف کمیشن کی سفارشات منظور کر لی ہیں۔ جن کے مطابق مزید ۱۰ فیصدی درآمدی محصول بہ اعتبار قیمت نافذ کیا جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد تحریک جدید کے بقایا داران کیلئے

اگر انہوں نے گذشتہ سالوں کے بقائے اور اس سال کا چندہ ادا نہ کیا تو ان کا نام مجاہدین اسلام کی فہرست سے نکال دیا جائے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد جو تحریک جدید کے بقایا داران کے بارے میں ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سترھویں سال کی تحریک کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔ ذیل میں اس لئے دیا ہے۔ اگر آپ کے گذشتہ سالوں کا بقایا ہے جیسکی اطلاع دفتر وکیل المال تحریک جدید سے کی جا رہی ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ کسی وجہ سے آپ کو دفتر کی چھٹی نہ مل سکے۔ اور آپ کو اپنا بقایا بھی یاد نہ ہو۔ تو دفتر وکیل المال سے دریافت فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"جو لوگ پہلے سے وعدے کرتے آئے ہیں۔ ان میں سے جو لوگ ادا کر چکے ہیں ان کے وعدے قبول کئے جائینگے۔ دوسروں کے نہیں۔ ہاں اگر کسی کے ذمہ بیس فیصدی بقایا ہے۔ تو ہم اس پر اعتبار کریں گے اور اس کا وعدہ آئندہ قبول کر لیں گے۔ لیکن باقی لوگوں کو وعدہ کرتے وقت تحریری طور پر یہ اقرار کرنا پڑے گا کہ وہ آئندہ اپریل ۵۱ء کے آخر تک کل سابقہ بقایا ادا کر دینگے اور ۳۰ نومبر تک نئے سال کا وعدہ (یعنی نئے سال کے وعدے دفتر اول و دفتر دوم کے) بھی ادا کر دیں گے۔ اگر وہ گذشتہ سالوں کے بقائے اور اس سال کے وعدے ادا نہ کریں تو بیشک انہیں اس فوج سے جو مجاہدین اسلام کی فوج ہے۔ نکال دیا جائے"۔

اگر آپ کے ذمہ تحریک جدید کے گذشتہ سالوں کا بقایا ہے۔ تو چونکہ آخری میعاد میں وقت کم ہی ہے اسلئے آپ آج سے ہی اس کے ادا کرنیکا ماحول پیدا کریں تاکہ آپ کا نام مجاہدین اسلام کی فوج میں رہے اور آپ آئندہ اس تبلیغی جنگ میں جو بیرونی ممالک میں لڑی جا رہی ہے اسمیں حصہ لیتے ہوئے تا قیامت ثواب حاصل کرتے جائیں۔ کیونکہ تحریک جدید کا یہ فنڈ ایسا ہے۔ جس سے قیامت تک اسلام اور احمدیت کی تبلیغ ہوتی رہیگی اور قیامت تک مسلمان ہونے والوں اور احمدیت میں داخل ہونیوالوں کا ثواب اس تحریک میں شامل کو ملتا رہیگا۔ پس آپ اپنا بقایا جلد سے جلد ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین

وہ احباب جنکے ذمہ گذشتہ سالوں کا بقایا نہیں ہے۔ انہیں دفتر اول کے سترھویں سال اور دفتر دوم کے ساتویں سال کا وعدہ ۳۱ مارچ تک ادا کر کے سابقون الاولون کی صف اول میں شامل ہونا چاہیئے۔ انکی خدمت میں ایک چٹھی دفتر وکیل المال تحریک جدید سے ارسال کی جا چکی ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

پنجاب میں اسمبلی کے انتخابات کا چوتھا روز

اکثر اضلاع میں مسلم لیگ کی کامیابی

لاہور ۱۳ مارچ۔ آج پولنگ کا چوتھا دن ہے۔ لاہور سٹی کارپوریشن کے حلقہ ۱۲ سے مسلم لیگ کے امیدوار سر محمد ظفر اللہ ایڈووکیٹ اپنے ۲۶ حریفوں پر سبقت لے گئے۔ یہ لاہور کارپوریشن میں پہلا موقعہ ہے۔ کہ مسلم لیگ کا امیدوار مخالفوں کو شکست دے کر کامیاب ہوا۔

لائل پور شہر میں عوامی لیگ پر مسلم لیگی امیدوار سبقت لے گئے۔ ضلع کیمبل پور میں عوامی مسلم لیگی امیدواروں نے اپنے نام واپس لے لئے۔

ضلع جہلم میں آج مسلم لیگی امیدواروں نے ۶ حلقوں میں سے ۴ حلقوں میں سب سے زیادہ ووٹ لئے۔

سرگودھا میں حزب مخالف کے امیدواروں نے انتخاب کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا مسٹر سہروردی نے ایک بیان میں ان امیدواروں کے انتخابات سے نام واپس لینے کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے

ڈیرہ غازی خان میں نواب زادہ محمد خان لغاری مسلم لیگی امیدوار کو آج ۵۲۹۸ ووٹ ملے۔ ان کے مدمقابل قاضی عبد اللہ جماعت اسلامی کو ۱۰۴۹ اور میاں فضل حسین صحرائی کو ۱۱۴۳ ووٹ ملے

سیالکوٹ میں مسلم لیگ کے امیدوار چوہدری عبد الغنی کو تھانہ صدر کے حلقہ انتخاب میں ۲ ہزار ووٹ زیادہ ملے۔ تین دن کے پولنگ میں چوہدری عبد الغنی ۵۲۴۰ ووٹ زیادہ حاصل کر چکے ہیں۔

ڈسکہ کے حلقہ انتخاب میں مسلم لیگی امیدوار چوہدری عبد الغنی کو مدمقابل سے زیادہ ووٹ ملے۔ لیگی امیدوار اب تک ۲۱ ہزار ووٹ زیادہ حاصل کر چکے ہیں۔ شہر کے حلقہ انتخاب میں نواب ممدوٹ کو ۴۳۸ ووٹ زیادہ ملے۔ آج تک نواب ممدوٹ خواجہ محمد صفدر سے ۱۳۷ ووٹ زیادہ لے چکے ہیں۔

پاکستانی شرح تبادلہ

کراچی ۱۳ مارچ سٹیٹ بنک آف پاکستان کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ حکومت پاکستان اور حکومت ہندوستان کے درمیان جو انتظامات لاہور، ڈھاکہ اور کراچی میں طے پائے ہیں انہیں اس امر کی اجازت دی گئی ہے۔ کہ ہندوستانی روپیہ کا تبادلہ کر سکیں پاکستانی ایک سو روپے کے عوض میں خریدتے وقت ۱۴۴۔۔۹ روپے ہندوستانی روپے اور فروخت کرتے وقت ۔۔۱۴۴۔۱۳ ہندوستانی روپے ادا کریں گے۔

۲۴ گھنٹوں میں برطانیہ سے آسٹریلیا کا سفر

اللان ۱۴ مارچ۔ ایک کینبرا جٹ بمبار طیارہ ۲۴ گھنٹوں میں انگلستان سے آسٹریلیا پرواز کرنے کی کوشش کرنے والا ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ حال میں ایک طیارہ نے ۴ گھنٹہ ۴۰ منٹ میں برطانیہ سے اوقیانوس عبور کرنے کا جو ریکارڈ قائم کیا تھا۔ اس میں اس ریکارڈ کا مزید اضافہ کیا جا سکے گا۔

آسٹریلیا جانے کے لئے ۱۱۰۰۰ میل پرواز کی جس طیارہ میں کوشش کی جانے والی ہے۔ اس میں ایک سامان لگایا جا رہا ہے۔ کہ ہوا ہی میں اس میں تیل ڈالا جا سکے۔

اس طیارہ میں تین آدمی ہوں گے۔ جن میں ہر شخص ہواباز جہاز ران اور ریڈیو آپریٹر ہوگا۔ تاکہ باری باری سے وہ کام کر سکیں۔ اور آرام کا بھی موقعہ ملے (اسٹار)

ترکی کی سڑکوں کے لئے مارشل امداد

انقرہ ۱۴ مارچ ترکی میں یورپی اقتصادی تعاونی اداروں کے افسر اعلےٰ مسٹر رسل ڈورنے یہاں اعلان کیا ہے کہ مارشل امداد کے ذریعہ ترکی کو اپنی سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کا کام جلد پورا کرنے کے لئے مزید ۳۹۰۰،۰۰۰ ڈالر کی رقم دی گئی ہے۔ اس رقم سے جسے ملا کر مجموعی طور پر ترکی سڑکوں کے پروگرام کے لئے مارشل امداد ۱۵۷،۶۰،۰۰۰ ڈالر ہے سڑک بنانے کی مشینیں مثلاً بل ڈوزر اور ٹرک خریدے جائیں گے۔ اس وقت ترکی کی تعمیرات عامہ کی وزارت م کے مشیر کی حیثیت سے ۴۰ امریکی ماہرین اس پروگرام پر کام کرنے میں مصروف ہیں (اسٹار)

انگلو امریکی ریزولیوشن میں ترمیم کے لئے بات چیت

لیک سکیس ۱۳ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ اب سیکورٹی کونسل کے دوسرے ارکان کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔ تاکہ اینگلو امریکن ریزولیوشن میں ردو بدل کیا جائے۔ جو اس وقت سیکورٹی کونسل کے سامنے ہے۔ سرکاری حلقوں کے بیان کے مطابق یہ مذاکرات ابھی ابتدائی مراحل میں ہی ہیں۔ آج پاکستانی اور ہندوستانی ڈیلیگیٹوں کے ساتھ مذاکرات ہوئے ابھی یہ معلوم نہیں ہوا کہ مذاکرات میں کن نکات پر غور کیا جا رہا ہے۔ لیکن باخبر برطانوی حلقوں کا کہنا ہے کہ سیکورٹی کونسل کے ارکان اس کوشش میں مصروف ہیں کہ دونوں پارٹیوں نے جو نکات پیدا کئے ہیں۔ انہیں کس حد تک دور کیا جا سکتا ہے۔

جاپان سے ستر لاکھ پونڈ تاوان طلب کیا جائیگا

لندن ۱۴ مارچ۔ جن لوگوں نے جاپان سے ان برطانوی سپاہیوں کے لئے جو ان کے جنگی قیدی رہ چکے ہیں تاوان طلب کرنے کی تحریک کی ہے۔ ان کی تجویز کے مطابق جاپان کو تقریباً "۷،۰۰۰،۰۰۰" پونڈ ادا کرنا ہوگا۔ ہر آدمی کے لئے قید کے دوران پر دو روپیہ کے برابر رقم لگائی گئی ہے۔ سابق جنگی قیدیوں کی تعداد ۳۸،۰۰۰ ہے۔ یہ مطالبہ اس بنا پر کیا جا رہا ہے۔ کہ ان جنرلوں کو غذا اور دوسری ایسی چیزوں سے محروم رکھا گیا۔ جو بین الاقوامی ضابطوں کے تحت جاپان کو فراہم کرنا تھا۔ کہا جا رہا ہے کہ اس تاوان کی ادائیگی کو معاہدہ کی ایک شرط قرار دیا جائے۔ تمام پارٹیوں کے ارکان پارلیمنٹ کے اجلاس میں تین آدمیوں پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔ جو حکومت سے ان مطالبات کے متعلق گفتگو کرے گی۔ (اسٹار)

شام میں ترقی کے منصوبے

دمشق ۱۴ مارچ۔ یہاں سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ ترقی و تعمیر جدید کے بین الاقوامی بنک کا ایک مشن اسی ہفتہ یہاں آئے گا اور شام کے ان ترقیاتی منصوبوں کا مطالعہ کرے گا۔ جس کے لئے شام بنک سے قرضہ لینا چاہتا ہے۔ ساتھ ہی یہ مشن شام کی حکومت کو ان قرضوں کے متعلق رپورٹ پیش کرے گا۔ جن کی درخواست دی جا چکی ہے۔

صدر ٹرومین کے چار نکاتی منصوبہ کے تحت جو نو ماہرین شام جانے والے تھے۔ ان میں سے تین یہاں پہنچ گئے ہیں۔ یہ چراگاہ۔ زراعت اور مکانات کی تعمیر کے ماہر ہیں۔ توقع ہے کہ بقیہ چھ بھی چند دنوں میں شام پہنچ جائیں گے۔ (اسٹار)

سوڈان کے لئے مصری ڈاکٹر

خرطوم۔ ۱۴ مارچ بچوں کے دماغی فالج اور سرسام کی وبا کو دور کرنے میں مصری ڈاکٹر سوڈانی حکام کی مدد کریں گے۔ اس سلسلہ میں سوڈانی وزیر برائے صحت عامہ ڈاکٹر علی بدری اور صحت عامہ کے مصری انڈر سیکرٹری عبد الحمید بے کے درمیان بات چیت ہو گئی ہے۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ میں عرب احتجاج

لیک سکیس ۱۴ مارچ اقوام متحدہ کے رکن چھ عرب ملکوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ سے اس امر کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے۔ کہ حفاظتی محکمہ کے مشرق وسطےٰ کے شعبہ کا افسر اعلےٰ ایک صیہونی کو مقرر کیا گیا ہے۔

یہاں عرب نمائندوں نے کہا ہے کہ عرب ممالک اس تقرر کو قطعاً ناپسند کرتے ہیں۔ عرب لیگ نے بھی اس صیہونی افسر کے بارے میں احتجاج کیا ہے۔

جماعت احمدیہ شیخوپورہ مسلم لیگ کو ووٹ دے گی

جماعت احمدیہ شیخوپورہ شہر نے اپنے حلقہ کے لیگی امیدوار چوہدری عبد الغنی صاحب کو ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

سیکرٹری امور عامہ شیخوپورہ

امریکہ اور ترکی کے درمیان معاہدے کے امکانات

استنبول ۱۴ مارچ۔ یہاں اکثر حلقے امریکہ اور ترکی کے درمیان قریب تر تعلقات کا مشورہ دے رہے ہیں۔ اور یقین کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت ایک ایسے ترک۔ امریکی معاہدہ کے امکان پر غور کر رہی ہے۔ جس سے ترکی کی سرزمین جارحانہ حملوں سے محفوظ ہو جائے گی۔ تین صورتیں پیش کی گئی ہیں۔ (۱) یہ کہ امریکہ اس برطانوی فرانسیسی ترک سہ گانہ معاہدہ کا چوتھا حلیف بن جائے۔ جس پر دوسری عالمگیر جنگ کے پہلے دستخط ہوئے ہیں۔ (۲) یہ کہ معاہدہ اوقیانوس میں جس میں امریکہ شریک ہے ترکی کو بھی شامل کر لیا جائے (۳) یہ کہ ترکی اور امریکہ مشرق قریب مشرق وسطیٰ یا بحیرہ روم کا ایک معاہدہ کر لیں۔

ترکی کے اخبارات نے وسیع پیمانہ پر ان مشوروں کی حمایت کی ہے۔ ان کی بڑی دلیل یہ ہے کہ چونکہ امریکہ ترکی کو فوجی امداد دے چکا ہے۔ اب اسے ایک قدم اور آگے بڑھنا چاہیئے۔ اور ترکی کو جارحانہ حملوں سے بچانے کی تحریری ضمانت لینی چاہیئے۔ (ا)